جلد ۲۷ | ۲ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۹۳

چودھری افضل حق کے خطبۂ صدارت پر نظر

(۳)

انبیاء دنیا میں اختلاف پیدا کرنے کیلئے نہیں بلکہ حقیقی اتحاد پیدا کرنے کیلئے آتے رہے

چودھری افضل حق احراری لیڈر کو جو کہ آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس پشاور کا صدر بنایا گیا تھا۔ اس لئے چاہیئے تھا۔ کہ وُہ اپنا خطبۂ صدارت پولیٹیکل امور تک ہی محدُود رکھتے۔ اور مذہبی معاملات میں دخل نہ دیتے لیکن انہوں نے کئی مواقع پر اور خاص کر جماعت احمدیہ کے خلاف اظہار غیظ و غضب کرتے وقت اپنے آپ کو مجتہدِ اعظم سمجھ لیا اور جو مونہہ میں آیا۔ کہتے چلے گئے۔ اور اسی رَو میں انبیاء کے اب مبعُوث نہ ہونے کی حکمت اور فلسفہ بیان کرنے لگ گئے چنانچہ کہا:۔

"کون نہیں جانتا۔ کہ قوموں میں مذہبی اختلاف مختلف نبیوں پر ایمان کی بناء پر ہے۔ خاتم النبیین کا دعوے دراصل رحمۃ للعالمین کا ثبوت ہے۔ قومیں نبیوں کے تسلسل سے مزید گروہوں میں منقسم ہونے سے بچ گئیں۔ جب جغرافیائی حدبندیاں ناقابل عبُور تھیں۔ تب مختلف خطوں میں مختلف نبیوں کا آنا سمجھ میں آ سکتا ہے۔ لیکن اب جب مختلف ممالک مسافت کی آسانیوں کے لحاظ سے پہلے شہر کے محلے سے بھی قریب معلوم ہوتے ہیں۔ اور براعظم رسل و رسائل کے لحاظ سے ایک خطہ نظر آتے ہیں۔ تو اب نبیوں کا تسلسل قوموں میں بے ضرورت افتراق کا باعث ہی ہو سکتا تھا۔ اس لئے ختم نبوت کا دعوے درحقیقت خدا کے رحم کا ثبوت ہے۔ اس طرح قومیں مزید گروہوں میں تقسیم ہونے سے بچ گئیں"

مندرجہ بالا سطوُر سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے لکھنے والا نہ تو نبیوں کی حقیقت سے واقف ہے۔ اور نہ ان کی بعثت کے مقصد سے آگاہ۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وُہ قوموں میں مذہبی اختلاف کو مختلف نبیوں پر ایمان لانے کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ گویا اگر دُنیا میں خدا تعالےٰ انبیاء بھیجتا ہی نہ۔ یا اگر بھیجتا۔ تو لوگ ان پر ایمان ہی نہ لاتے۔ تو قوموں میں مذہبی اختلاف بھی پیدا نہ ہوتا۔ اس وقت مذہبی دُنیا میں جس قدر اختلاف اور انشقاق پایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ خدا نے دُنیا میں پے در پے نبی بھیجے۔ اور لوگ ان پر ایمان لاتے رہے۔

جس شخص کا بعثتِ انبیاء کے متعلق یہ مبلغ علم ہو۔ اور جو یہ کہتا ہُوا ذرا نہ شرمائے۔ کہ نبیوں کی بعثت کا بند ہوجانا ایک رحمت ہے۔ کیونکہ قومیں نبیوں کے تسلسل سے مزید گروہوں میں منقسم ہونے سے بچ گئیں۔ اس کے متعلق سوائے اس کے کیا کہا جاسکتا ہے۔ کہ وُہ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ کا پُورا پُورا مصداق بن چکا ہے۔ خدا تعالےٰ نبوت کو رحمت قرار دیتا ہے چنانچہ فرماتا ہے اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء۔ اور حقیقی اتحاد کا ذریعہ نبی کا مبعُوث ہونا۔ اور اس پر ایمان لانا قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہٖ اخوانا وکنتم علیٰ شفا حفرۃ من النّار فانقذکم منھا۔ لیکن احرار کا مفتیٔ اعظم اس کے بالکل خلاف کہہ رہا ہے اس عقل کے پتلے سے کوئی پوچھے۔ اگر قوموں میں مذہبی اختلاف کی وجہ نبیوں پر ایمان لانا ہی ہے۔ تو کیا اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ دُنیا میں اس قسم کا اختلاف پیدا کرنے والے انبیاء بلکہ نعوذ باللہ دراصل خود خدا ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر اور کیا مطلب ہے؟

ایک اور نکتہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ خاتم النبیین کا دعوے دراصل رحمۃ للعالمین کا ثبوت ہے۔ کیونکہ اب دُنیا نعوذ باللہ انبیاء کی آمد کے عذاب سے نجات پاچکی۔ اور مزید گروہوں میں منقسم ہونے سے بچ گئی ہے۔ لیکن خاتم النبیین کے دعوے سے یہ سمجھنا۔ کہ اب کوئی ایسا نبی بھی نہیں آسکتا۔ جو اپنی تصدیق میں رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاتم یعنی مُہر پیش کرے۔ حد درجہ کی جہالت ہے۔ اور یہ جہالت اس زمانہ میں ہی رونما نہیں ہُوئی۔ بلکہ پہلے بھی کئی بار ظاہر ہو چکی ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت بھی ایسے ہی بد بخت لوگوں نے جو یہ سمجھتے تھے۔ کہ انبیاء کا تسلسل دنیا میں تفرقہ اور انشقاق پیدا کرتا ہے۔ یہ عقیدہ گھڑ رکھا تھا۔ کہ لن یبعث اللہ من بعدہ رسولا یعنی یوسف علیہ السلام کے بعد کوئی رسول مبعوث نہ ہوگا۔ لیکن خدا تعالےٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد بہت سے انبیاء مبعوث کر کے ان کے خیال کو باطل قرار دے دیا۔ اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت بھی یہ عقیدہ رکھنے والے لوگ موجود تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ ان کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ انھم ظنوا کما ظننتم ان لن یبعث اللہ احدا تم سے پہلے کچھ لوگ گزرے ہیں انہوں نے بھی یہی گمان کیا تھا جیسا کہ تم نے کیا ہے۔ کہ اب خدا کوئی نبی نہ بھیجے گا۔ لیکن ان کا گمان سراسر غلط ثابت ہوا۔ اور خدا تعالےٰ نے سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا عظیم الشان نبی مبعوث فرمایا۔

پس یہ کہنا کہ نبی کی بعثت دُنیا میں تفرقہ اور شقاق کا باعث ہوتی ہے۔ نہ صرف ان لوگوں کا شیوہ بنتا ہے، جو گزشتہ زمانوں میں بدبختی کا شکار ہو کر اپنے زمانہ کے نبی کا انکار کرتے رہے۔ بلکہ تمام انبیاء کی شان میں سخت گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے۔ پھر یہی نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کی ذات اقدس کے خلاف بھی نہایت شرمناک جرأت اور دیدہ دلیری ہے۔ جو احرار سے ہی سرزد ہو سکتی ہے۔

ایک عجیب بات یہ کہی گئی ہے کہ ناقابل عبور جغرافیائی حد بندیوں کے وقت تو مختلف خطوں میں مختلف نبیوں کا آنا سمجھ میں آسکتا ہے۔ لیکن اب جبکہ مختلف ممالک بُعد میں شہر کے محلے سے قریب معلوم ہوتے ہیں۔ اور بر اعظم رسل و رسائل کے لحاظ سے ایک خطہ نظر آتے ہیں۔ نبیوں کا آنا قوموں میں بے ضرورت افتراق کا باعث ہی ہو سکتا ہے۔ اس کے متعلق گزارش یہ ہے کہ جغرافیائی حد بندیاں تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد دُور ہونا شروع ہوئیں۔ اسی طرح دنیا کے بر اعظموں کو ایک خطہ بنا دینے والے رسل و رسائل بھی آپ کی بعثت کے بعد ہی ظہور پذیر ہوئے۔ پھر ان انبیاء کے متعلق جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے مبعوث ہوئے جبکہ جغرافیائی حد بندیاں ناقابل عبور تھیں۔ یہ کیوں کہا گیا کہ انہوں نے دُنیا کی قوموں میں اختلاف پیدا کیا۔ ان کو خدا تعالےٰ نے جو تعلیم اپنی قوم کے لئے دی وہ انہوں نے پہونچا دی یہ کس طرح ممکن تھا۔ کہ خدا تعالےٰ مختلف انبیاء کو اس لئے مختلف تعلیم دیتا کہ دُنیا میں اختلاف پیدا ہو۔ دراصل دنیا میں مذہبی اختلاف کی وجہ مختلف انبیاء پر ایمان لانا نہیں۔ بلکہ سب انبیاء پر ایمان نہ لانا اور اُن انبیاء کی لائی ہوئی اصل تعلیم پر قائم نہ رہنا ہے۔ چونکہ اسلام تمام سابقہ انبیاءؑ کی اصل تعلیمات کا مجموعہ ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاءؑ کے کمالات کے جامع۔ اس لئے آپ کو تمام دُنیا کی طرف مبعوث کیا گیا۔ اور آپ ہی نے دُنیا کو مخاطب کر کے فرمایا یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ اس کے بعد خدا تعالےٰ نے تمام جغرافیائی حد بندیاں دُور کر دیں اور ایسے رسل و رسائل پیدا کر دیئے کہ تمام دُنیا ایک خطہ بن گئی۔ تاکہ تمام دُنیا میں آپ کی تعلیم پھیل سکے۔ اور آپ کے کمالات ظاہر ہوں۔ اب نہ تو دُنیا کے مختلف خطوں میں مختلف نبی آسکتے ہیں۔ اور نہ کوئی ایسا نبی آسکتا ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علیحدہ ہو کر اور شریعت اسلام سے بے نیاز ہو کر کھڑا ہو۔ ہاں ساری دُنیا کے لئے صرف ایک اور ایسا نبی مبعوث ہو سکتا ہے۔ جس کا یہ دعویٰ ہو۔ کہ خدا تعالےٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افاضۂ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ مجھ کو بخشا ہے۔ کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہونچایا۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵)

یہ دعوےٰ تمام عالم میں صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی کیا ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ اپریل۔ آج ساڑھے دس بجے قبل دوپہر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بذریعہ موٹر لاہور سے تشریف لائے اور خطبہ جمعہ پڑھا۔ حضور کے متعلق آج ۸ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو جگر کی تکلیف حرارت اور کمزوری ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال لاہور سے واپس آگئے ہیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بابو محمد حسین صاحب اسسٹنٹ دفتر ملٹری فنانس نیو دہلی کے بچوں کی شادی کی تقریب پر جالندھر تشریف لے گئے ہیں۔ تاکہ اس موقعہ پر جمع ہونے والے غیر احمدی اصحاب کو تبلیغ کر سکیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج کے خطبہ جمعہ میں قادیان کے ناخواندہ احمدیوں کی تعلیم کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ کو جو ارشاد فرمایا اس کی تعمیل میں محلہ دارالرحمت کی مجلس خدام نے آج بعد نماز عشاء جلسہ منعقد کیا۔ جس میں مولوی قمر الدین صاحب۔ حافظ محمد رمضان صاحب اور جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے تقریریں کیں۔ اور ناخواندگان کو تعلیم حاصل کرنے کا شوق دلایا۔ تاکہ وہ محنت اور کوشش سے جلد لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں۔

اخبار احمدیہ

اعلانِ معافی اخبار الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں شائع شدہ اعلان کے مطابق مولوی عبد اللہ خان صاحب اختر جتوئی اپنی بعض بے ضابطگیوں کی وجہ سے نظام سلسلہ کے زیر مواخذہ تھے۔ اب احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں معاف کر دیا گیا ہے۔ ناظر امور عامہ

ترقی احباب یہ سنکر خوش ہونگے کہ میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور ترقی پا کر مغلپورہ ورکشاپ کے ہیڈ وارڈن مقرر ہوئے ہیں۔ احباب آئندہ ان سے خط و کتابت ان کے نئے پتہ پر کیا کریں۔ ملنے والے دوست ان کے مکان واقع محمد نگر میں ملیں۔

درخواست ہائے دُعا محمد خان صاحب ڈریل پھیری دکن اپنے نواسے اور نواسی کی صحت کے لئے محمد ابراہیم صاحب قادیان، اپنے بھائی مولوی عبد اللہ صاحب کی صحت کے لئے جو عرصہ سے بعارضہ دق بیمار ہیں حسین بخش صاحب پٹواری چک ۲۸۸ ضلع لائلپور اپنے تین بچوں کی صحت کے لئے جو بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ عبد اللہ خان صاحب اپنے بھائی بشیر احمد خان صاحب دہلی کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے محمد حسین صاحب پنشنر قادیان اپنے لڑکے عبد الحمید صاحب کی بی۔ اے کے امتحان میں کامیابی کے لئے چودھری علی بخش صاحب چک ۳۲

الکتابُ والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۴۴۰) قومی عذاب آخرت میں

انسان کے نیک اور گنہگار ہونے میں اس کے ماحول۔ اس کی قوم۔ برادری ملک۔ تہذیب اور گورنمنٹ کا بھی اثر ہے۔ کیونکہ بعض نیکیاں اور بدیاں انفرادی نہیں ہوتیں۔ بلکہ قومیں ان کو رائج کرتی۔ اور قائم رکھتی ہیں۔ ایسے ماحول میں جو بدی ہو۔ اس کی سزا اس شخص کو بھی ملے گی۔ اور اس قوم یا برادری۔ یا گورنمنٹ کو بھی بحیثیت مجموعی ملے گی۔ جس کا اس کے اجراء میں دخل ہوگا۔ انسانی سائیکالوجی کا یہ اصل قرآن شریف میں بھی موجود ہے۔ جہاں فرمایا گیا ہے۔ کہ دوزخ میں انفرادی عذاب کے سوا قومی عذاب بھی ہوگا۔ اس وقت ایک اُمت دوسری امت پر لعنت کرے گی پچھلی امتیں کہیں گی۔ کہ اے رب ان پہلی امتوں کی وجہ سے ہم گمراہ ہوئے۔ اس لئے ان کو دوگنا عذاب ملنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ ہاں تسلی رکھو۔ ان سب کو دوگنا ہی عذاب تو مل رہا ہے۔ اب پڑھو اس آیت کو سورہ اعراف میں۔ کلما دخلت امۃ لعنت اختہا ... ضعف ولکن لا تعلمون۔ علاوہ ازیں دُنیا میں دیکھ لو۔ انفرادی عذابوں کے علاوہ قومی عذاب بھی برابر نازل ہو رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ جس طرح بعض سلسلوں اور خاندانوں اور ملکوں۔ اور قوموں کو بلند کرتا ہے۔ اسی طرح بعض خاندانوں قوموں اور ملکوں کو بحیثیت مجموعی پست اور ذلیل بھی کرتا ہے۔

(۴۴۱) استویٰ

ثم استویٰ الی السّماء کے معنے بعض ترجموں میں یہ لکھے ہیں۔ کہ آسمان پر چڑھ گیا۔ کیا وُہ کوئی محدود اور جسمانی چیز ہے کہ پہلے نیچے ہو۔ پھر اپنی جگہ وہاں سے چھوڑ کر اوپر چڑھ جائے۔ اس کا چڑھنا اس کی توجہ کا اس طرح پھرنا ہے۔ یعنی پھر اس نے بلندی کی طرف توجہ فرمائی تو ان کو سات آسمان ٹھیک ٹھاک بنا دیا۔ اسی طرح استویٰ علے العرش یعنی خلق کرنے کے پیچھے اور ہر بات کو مکمل کر دینے کے بعد اس نے تخت حکومت اور انتظام کی طرف توجہ فرمائی۔ تو یہ نظامِ عالم گھڑی کی طرح باقاعدہ قوانین کے ماتحت چلنے لگا۔ اور ایک بے عیب گورنمنٹ عالمین میں قائم ہوگئی یہ معنے کہ کسی مادی تخت پر بیٹھ گیا جس طرح دُنیا کے بادشاہ بیٹھ جاتے ہیں۔ بالکل ہی غلط معنی ہیں۔ کان عرشہ علے الماء کے معنی بھی یہی ہیں۔ کہ ان قدیم زمانوں میں خدا کی حکومت پانیوں پر تھی۔ اس وقت یہ دُنیا اس طرح نہ تھی۔ بلکہ ایک ابتدائی زمانہ میں کرہ ارض پر پانی ہی پانی تھا۔ اسی کو بطور استعارہ بائیبل میں ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ خدا کی رُوح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔ استویٰ کے معنے استویٰ کرنے والے کے وجود عظمت شان اور صفات کے ماتحت کرنے چاہئیں۔ نہ یہ کہ استویٰ تو خدا کا ہو۔ اور تفصیل اس کی انسانی ہو۔ یہ تو ایسا ہے۔ جیسے ایک گڑیا کا کُرتا کسی پورے قد کی عورت کو پہنانے کی کوشش کرنا۔ فلا تضربوا للّٰہ الامثال۔

(۴۴۲) گرمی میں باہر نہ نکلو

مجھے ایک مرض ہے۔ جس کی وجہ سے گرمی کی قدر ابھی برداشت نہیں۔ اور ساری گرمی گیلا کپڑا جسم پر لپیٹ کر پنکھے کے نیچے پڑا رہتا ہوں۔ مگر جب اس آیت کو پڑھتا ہوں۔ کہ قالوا لا تنفروا فی الحرّ قل نار جہنم اشدّ حرّا (توبہ) (منافق کہتے ہیں۔ کہ گرمی میں باہر نہ نکلو) اور ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر دُہراتا ہوں۔ ؎

وکیف علی النّار النھا بر تصبرٗ
وانت تاذّی عند حرّ الھواجر

(یعنی تو دوزخ کی آگ پر کس طرح صبر کرے گا۔ حالانکہ موسم گرما میں دوپہر کی گرمی کے وقت تجھے سخت تکلیف محسوس ہوتی ہے) تو میں اپنے تئیں بالکل اور واقعی منافق سمجھنے لگتا ہوں۔ اور خدا کے آگے روتا اور اسی سے التجا کرتا ہوں۔ کہ میرا خاتمہ بالخیر کرے۔ اور ایمان میرے دل میں مضبوط کر دے۔ اب میں اپنے ان دوستوں کی خدمت میں بھی جو یہ مضامین پڑھتے ہیں۔ عرض کرتا ہوں۔ کہ وُہ بھی میرے لئے خاتمہ بالخیر کی دُعا کریں۔ اور یہ کہ جو زندگی باقی ہے۔ وُہ بھی سلامتی ایمان کے ساتھ گزرے۔ آمین۔

(۴۴۳) کاہن کیوں سزا نہیں پاتا

کاہن اس لئے سزا نہیں پاتا کہ وُہ مفتری نہیں ہوتا۔ بلکہ واقعی اسے الہام ہوتا ہے۔ مگر شیطانی۔ الہام اور نفسانی الہام۔ شیطانی تو اس لئے کہ ایسے لوگوں کے تعلقات عموماً ارواحِ خبیثہ اور شیاطین سے ہوتے ہیں (ان الشیاطین لیوحون الیٰ اولیاءھم) اور نفسانی کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کے دماغ کی بناوٹ رؤیا۔ اور کشوف۔ اور الہام کے لئے موزون ہوتی ہے۔

پس جب کوئی خیال ان کے دماغ میں زور کرتا ہے۔ یا کوئی نفثہ ملاء اعلیٰ سے جاری ہوتی ہے۔ تو ان کا ریڈیو بھی بجنے لگتا ہے۔ مگر سچ جھوٹ سب گڈمڈ۔

(۴۴۴) لھو الحدیث

بعض لوگ سلسلہ حقہ احمدیہ کی مخالفت بسبب علم کی کمی کے خود تو نہیں کر سکتے۔ نہ انہیں قرآن و حدیث کی واقفیت ہوتی ہے۔ نہ مذہبی دلائل کی کچھ خبر۔ مگر مخالفت فرد کرنی ہوتی ہے۔ ورنہ نمبرداری پر حرف آتا ہے اس لئے ایسے لوگ یہ کرتے ہیں۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی کتابیں۔ اور ایسے ہی دیگر مصنفین کے رسالے وی۔پی منگا لیتے ہیں۔ پھر ان کو سنا سنا کر عوام الناس کو گمراہ کرتے پھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی اس خرید کتب اور گمراہانہ کارروائی کا ذکر قرآن مجید کی اس آیت میں ہے ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللّٰہ ویتخذھا ھزوا۔ اولئک لھم عذاب مھین (لقمان) یعنی بعض لوگ بے ہودہ لٹریچر خرید کر پبلک کو خدا کے راستہ سے گمراہ کرتے ہیں۔

(۴۴۵) خسر الدنیا والآخرۃ

ومن الناس من یعبد اللّٰہ علی حرف فان اصابہ خیر اطمان بہ۔ وان اصابتہ فتنۃ انقلب علیٰ وجھہ۔ خسر الدنیا والآخرۃ (حج) یعنی بعض آدمی اللہ کی عبادت گویا کنارے پر کھڑے ہو کر کرتا ہے۔ اگر فائدہ پہونچتا ہے۔ تو وُہ بھی خدا سے خوش رہتا ہے۔ لیکن اگر تکلیف پہونچے۔ تو بس ایسا بھاگتا ہے۔ کہ منہ پھیر کر بھی نہیں دیکھتا۔ ایسے شخص کو دُنیا میں بھی نقصان ہے۔ اور آخرۃ میں بھی۔ یہ آیت بہت قابل توجہ ہے۔ جو مصیبت کے وقت خدا کی طرف آگے نہیں بڑھتا۔ وُہ اپنے ایمان کا فکر کرے۔ اسی لئے میرا خیال ہے۔ کہ شاکر کی نسبت صابر کا بہت زیادہ درجہ ہے۔ کیونکہ مذکورہ بالا منافق بھی تو بڑا شکر گزار بندہ بنا رہتا ہے۔ جب تک کہ پیسے ملتے جائیں لیکن جب بند ہو جائیں۔ تو ساری حقیقت کھل جاتی ہے۔ صبر نہیں کر سکتا۔

احمدی بچوں کے لئے بہترین درسگاہ

قوموں کی تعمیر اور ان کی ترقی میں نوجوانوں کا جس قدر دخل ہے وہ محتاج تشریح نہیں۔ اور ہمارے امام حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز اس مسئلہ کو اس قدر وضاحت اور اس قدر تکرار کے ساتھ بیان فرما چکے ہیں کہ کم سے کم کوئی احمدی تو اس کی اہمیت سے ناواقف نہیں ہو سکتا اس زمانہ میں نام نہاد تہذیب و تمدن کے پردہ میں کفر و الحاد اور بیدینی و بے راہ روی کی جو تیز و تند آندھیاں چل رہی ہیں۔ وہ ہندوستانی نوجوانوں کو اپنے آگے اڑاتی ہوئی لے جا رہی ہیں۔ ہندوستان کے کسی شہر اور قصبہ میں آپ دیکھیں نوجوانوں کے اندر انتہائی بداخلاقیاں اور بدمذاقیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ وہ نہ صرف روحانی لحاظ سے بلکہ دنیوی لحاظ سے بھی تباہی و بربادی کی طرف جاتے نظر آتے ہیں۔ الاماشاء اللہ مستقبل میں روحانی لحاظ سے کسی بلند مقام پر پہونچنا یا دینیات میں کوئی درجہ پانا تو دور کی باتیں ہیں۔ دنیوی لحاظ سے بھی وہ ایسے عادات و اطوار کا شکار ہو رہے ہیں۔ کہ ان سے کسی اہم کام کی سرانجام دہی کی توقع نہیں ہو سکتی۔ اور ظاہر ہے کہ ان حالات میں پرورش پاتے اور پروان چڑھتے والے نوجوان خواہ کیسے ہی دیندار گھرانوں اور نیک ماں باپ کے بچے کیوں نہ ہوں۔ اپنے ماحول سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے کیونکہ نفسیاتی لحاظ سے یہ ناممکن ہے کہ انسان بالخصوص نوجوان جس ماحول میں اپنے اوقات کا کثیر حصہ گزاریں۔ اس سے اثر پذیر نہ ہوں۔ آگ کے پاس بیٹھنے والا اگر محتاط ہو تو گو اپنے کپڑوں کو جلنے سے بچا سکتا ہے۔ لیکن اس کی حرارت سے وہ کسی طرح نہیں بچ سکتا :

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوربین اور مال اندیش نگاہ نے آج سے کئی سال قبل جب ان خرابیوں کو دیکھا۔ تو قادیان میں جہاں دینی تعلیم کا انتظام فرمایا۔ وہاں ایک ہائی سکول بھی جاری کیا۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم پانے والوں کے لئے جہاں تعلیمی لحاظ سے اعلیٰ انتظامات ہیں جیسا کہ گزشتہ چند سالوں کے نتائج سے ظاہر ہے وہاں دینی اخلاقی اور تمدنی بہبود و فلاح کا بھی حتی الامکان پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور ہدایات سے براہ راست مستفید ہونے کے مواقع بچوں کو اکثر ملتے رہتے ہیں۔ انہیں بداخلاقیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے نگرانی کی جاتی ہے۔ اور پھر اس کے ساتھ ان کے اندر ایسے عادات و اطوار پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کی جاتی ہے۔ کہ جس کے نتیجہ میں وہ بڑے ہو کر جہاں دین کے سچے متبع اور مبلغ بن سکیں۔ وہاں جفاکش محنتی سادگی پسند۔ خدا تعالے کی دی ہوئی تمام قوتوں کو صحیح طور پر استعمال کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی اہلیت رکھنے والے ہوں گے۔ جہاں دوسرے شہروں اور درسگاہوں میں رہنے والے طلباء سینما اور تھیٹر دیکھنے اور طرح طرح کی تماش بینیوں میں والدین کا روپیہ اور اپنے اخلاق و اطوار برباد کرتے ہیں۔ اس درسگاہ میں تعلیم پانے والے بہت سی نامرغوب عادات سے ناآشنا رہتے ہوئے نماز روزہ تلاوت قرآن کریم کی عادت اور صحیح قومی روح اپنے اندر پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔

انہی وجوہ کی بناء پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے نے تحریک جدید کے جو مطالبات میں ایک مطالبہ یہ بھی رکھا ہے۔ کہ جو دوست استطاعت رکھتے ہوں وہ اپنے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجیں۔ پس اب کہ قادیان کی درسگاہوں میں داخلہ شروع ہے۔ جو دوست اپنے بچوں کو یہاں بھجوائیں گے۔ وہ نہ صرف یہ کہ اپنے بچوں کے اندر اعلیٰ کیریکٹر بلند اخلاق اور نیک اطوار پیدا کرنے کے انتظامات کرنے کا ثواب حاصل کرنے والے ہوں گے۔ بلکہ اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل کر کے آپ کی دعاؤں سے بھی مستفیض ہوں گے :

مسجد احمدیہ لنڈن میں سابق وزیر اعظم عراق کی آمد کا ذکر

برطانوی پریس میں

انگلستان کا مشہور اخبار The News اپنی ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء کی اشاعت میں لکھتا ہے :-

گزشتہ دنوں مسجد احمدیہ ساؤتھ فیلڈز میں لنچ کے وائسرائے کے استقبال کے موقعہ پر جو مقامی لوگ موجود تھے وہ یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے کہ ہز ایکسی لنسی توفیق السویدی سابق وزیر اعظم عراق اور فلسطین کانفرنس لنڈن کے ڈیلیگیٹ کے اعزاز میں گزشتہ پیر کو مسجد ہذا میں لنچ دیا گیا۔ اگرچہ عراق میں تعلیم جبری نہیں تاہم ان دنوں کی نسبت جب اس ملک کو "میسوپوٹیمیا" کہا جاتا تھا۔ اب حالات بہت حد تک بہتر ہو چکے ہیں۔ اب اکثر سکولوں میں حاضری خوب ہوتی ہے۔ اور قانونی سسٹم بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ برطانیہ میں۔ ہز ایکسی لنسی مسجد کی سادگی اور صفائی سے بہت متاثر ہوئے اور اپنے ساتھ ایک دوست ملک کی جو اس کی ترقی اور کامیابی میں بہت دلچسپی لیتا ہے خوشکن یاد اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

اخبار ساؤتھ ویسٹرن سٹار لکھتا ہے۔

ہز ایکسی لنسی توفیق بے السویدی سابق وزیر اعظم و وزیر خارجہ عراق نے گزشتہ دوشنبہ کو ساؤتھ فیلڈز کی مسجد میں امام مسجد مولانا جلال الدین شمس کے ساتھ لنچ کھایا۔ ہز ایکسیلنسی فلسطین کانفرنس میں عراق کے وزیر اعظم کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ آپ کے ساتھ آپ کے سیکرٹری عبداللہ بکر اور سید اے مجید مشہور قانون دان بھی تھے۔

اس موقعہ پر عراق میں تعلیم کے موضوع پر گفتگو اور وہاں کے قانونی سسٹم کا مقابلہ برطانیہ کے ساتھ ہوتا رہا۔ آپ نے کہا کہ گو عراق میں جبری تعلیم نہیں۔ تاہم بہت سے عراقی تعلیم یافتہ اور متمدن لوگ ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ حکومت عراق اور برطانیہ کے مابین دوستانہ تعلقات قائم ہیں :

لنچ کے بعد مہمانوں نے مسجد کو ارد گرد پھر کر دیکھا۔ اور اس کی سادگی اور شان سے بہت متاثر ہوئے :

ترقی جماعت کے ساتھ ضروریات

جماعت احمدیہ میدان (ریا) جو ایک نئی جماعت ہے۔ اور اکثر افراد اس کے غریب ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اگر مندرجہ ذیل کتب کوئی دوست ان کی لائبریری کو عطا فرما سکیں تو یہ ان کے لئے بطور صدقہ جاریہ کے ہو گا۔

(۱) طبقات کبیر (۲) موضوعات کبیر (۳) ابن ماجہ (۴) حجج الکرامہ (۵) فتوحات مکیہ (۶) ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ کے متعلق تمام اصل اشتہارات و اخبارات وغیرہ (۷) شرح عقائد نسفی (۸) نبراس (۹) ابوداؤد (۱۰) اکمال الاکمال۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

مجالس خدام الاحمدیہ کی ماہ فروری ۳۹ء کی کاروائی

لاہور

دہلی دروازہ۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔

تین مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔ بعض طلباء کی تعلیم کا انتظام کیا گیا۔ سلسلہ کی کتب کے درس کا سلسلہ جاری ہے۔ مجلس کے زیر انتظام ایک لائبریری کھولنے کی کوشش کی جارہی ہے

بھاٹی دروازہ۔ ہفتہ واری اجلاس منعقد کئے گئے۔ اراکین کے وفود حلقہ کے احمدی احباب کی خدمت میں حاضر ہو کر۔ مالی۔ تربیتی اور تبلیغی تحریکات کی طرف توجہ دلاتے رہے مختلف فنڈز کے لئے وعدے لئے گئے۔ اور وصولی کی گئی۔ مودّت کے ازدیاد کے لئے ایک مرتبہ اکٹھے بیٹھ کر سب اراکین نے کھانا کھایا۔ ایک پبلک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کے جملہ انتظامات اراکین نے سرانجام دیئے۔ مقامی میونسپل ریڈنگ روم میں مجلس کی طرف سے "الفضل" باقاعدہ رکھا جاتا ہے نماز فجر کے لئے احباب کو جگایا جاتا رہا۔

جہلم

چار تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔

نمازوں میں الحمدللہ باقاعدگی ہے۔ تلاوت ومطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تلقین کی جاتی رہی۔ مجلس کے زیر انتظام تعلیم کا انتظام ہے۔ ۲۷ افراد کو قرآن کریم ناظرہ وباترجمہ اور اردو لکھنا پڑھنا سکھایا جارہا ہے۔ اس میں بچے عورتیں اور مرد شامل ہیں۔ پانچ مریضوں کی بیمارپرسی کی گئی۔

راولپنڈی

دو اجلاس منعقد ہوئے تلقین پابندئ نماز کے پروگرام کے ماتحت احباب کو جگا کر خدام ساتھ لاتے رہے۔ ۱۹ فروری کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ مسجد کا فرش اور نالیاں صاف کی جاتی رہیں۔ بیواؤں۔ یتیموں اور نا داروں کی فرداً فرداً خدمت کی جاتی رہی بچوں کو نماز کے لئے باقاعدہ لایا جاتا رہا۔ اور قرآن کریم اور نماز کا سبق دیا جاتا رہا۔ قرآن کریم۔ احادیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ہوتا رہا۔

فاضلکا

اجتماعی کام میں ایک سڑک کی مرمت کی گئی خدا کے فضل سے تمام افراد جماعت پابند نماز ہیں۔ تبلیغ انفرادی طور پر باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔ ایک رکن نے ایک مریض کی دوائی کا خرچ مہیا کیا۔

سڑوعہ

مسجد کو ہر روز صاف کیا جاتا رہا۔ ملحقہ غسل خانہ اور پیشاب گاہ کو بھی ہفتہ میں دوبار صاف کیا گیا۔ عشاء اور فجر کی نمازیں احباب کو خصوصیت سے لایا گیا۔ دو گلیوں کی مرمت کی گئی۔

کانگڑھ

ایک دوست کے لئے اراکین مجلس جوہڑ سے مٹی اٹھا کر لائے مسجد کے صحن کی صفائی کی گئی۔ حلقہ کی گلیاں درست کی گئیں۔ تحریک جدید کے متعلق احباب کو توجہ دلائی گئی۔ باقاعدگی نماز کے لئے خاص کوشش کی جاتی رہی۔ نائٹ سکول قائم ہے۔ جہاں دو گھنٹہ روزانہ پڑھایا جاتا ہے۔ ایک جنازہ کی تجہیز و تدفین کا انتظام کیا۔ ایک غیر احمدی کی وفات پر قبر کھودنے میں اور تکفین وتدفین میں مدد دی گئی۔

فیروزپور شہر

اجتماعی آدھ گھنٹہ کتب سلسلہ بر سر عام سنائی جاتی رہیں۔ انگریزی اور اردو میں مضامین لکھنے کی مشق کی گئی۔ غیر احمدی احباب کو سلسلہ کا لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا۔ تیز نظر کی مشق کی گئی۔ ایک کنوئیں کے پانی کو جس میں کتا گر گیا تھا پاک کیا گیا۔ ایک احمدی دوست کو شادی کے انتظامات میں مدد دی گئی۔ احمدی احباب کو سودا سلف لا کر دیا گیا۔ ایک غیر احمدی دوست کو قرآن کریم پڑھانا شروع کیا گیا۔

سیالکوٹ صدر

مجلس کے دفتر کی صفائی کی گئی۔

ایک احمدی کو مکان بدلنے میں مدد دی گئی ایک احمدی دوست کی ہسپتال میں عیادت کی گئی۔ کتب سلسلہ کا درس ہوتا رہا۔ ایک پبلک جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ ایک ریڈنگ روم قائم کیا گیا۔ جس میں غیر احمدی اور غیر مسلم احباب تشریف لاتے ہیں۔

لودھراں

بیماروں کی تیمارداری اہتمام سے کی گئی بعض بیماروں کے لئے کھانا مہیا کیا جاتا رہا حاجت مند مسافروں کی نقدی سے مدد کی گئی۔ خطوط کے ذریعہ سے تبلیغ کی گئی۔

نصرت آباد

اجتماعی کام کے اوقات میں راستہ بنایا گیا۔ بارش کے وقت شکستہ مکانوں کا سامان تبدیل کر کے پختہ مکانوں میں رکھوایا گیا۔ سولہ افراد کو تبلیغ کی گئی

کمال ڈیرہ

اجتماعی کام کے وقت اراکین دو دیہات کے درمیان ایک جنگل میں سے راستہ تیار کرتے رہے۔ اپنے حلقہ میں ایک بیوہ کی روزانہ خبرگیری کی گئی۔

حیدرآباد دکن

مجلس کے تین حلقے بنا کر ان میں التزام کے ساتھ درس قرآن مجید وکتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوتا رہا۔ تربیتی اجلاس ہر ہفتہ ہوتے رہے اراکین نے مسجد کی صفائی کا کام کیا۔ بعض ممبر ہنوٹ سیکھ رہے ہیں۔ اراکین کو فسٹ ایڈ کے اصول سے واقف کرا کے نوٹ لکھوائے گئے۔ اور نشانہ بازی کی مشق کرائی گئی۔ ایک دن مقرر کر کے دوڑنے۔ ہائی جمپ وغیرہ کے مقابلے کرائے گئے۔ مجلس اطفال کا کام بھی جاری ہے۔ انہیں نماز اور قرآن شریف کے اسباق دیئے جارہے ہیں۔ ممبران کی تعداد ۴۳ ہے

یادگیر

ہر ممبر کے سپرد یہ فرض ہے کہ وہ صبح کی نماز کے لئے ایک فرد کو جو اس کے ذمہ لگایا گیا ہے نماز کے لئے جگا کر لائے۔ چنانچہ ممبران اس فریضہ کو سرانجام دے رہے ہیں ممبران نے اپنے چندے بیباق کر کے مجلس کے زیر اہتمام احباب کو بھی تحریک کی۔ خدام الاحمدیہ کی طرف سے نائٹ سکول قائم ہے۔ جس میں غیر احمدی طلباء بھی شریک ہوتے ہیں۔ اسوقت متعلمین کی تعداد ۴۳ ہے۔ مجلس کے ہفتہ واری اجلاس میں ہر ہفتہ کے لئے پروگرام مرتب کر کے کام کیا گیا۔ خدام نے مسجد احمدیہ کی صفائی کی۔ پتھر اٹھائے۔ مسجد کی نالیوں اور میدان کو صاف کیا۔ عیادت مرضیٰ اور بیوگان کی خبرگیری باقاعدہ ہوتی رہی۔ عید الاضحیٰ کی تقریب پر ممبران نے اہم غرباء کے لئے کھانے کا انتظام کیا۔

دابلی

اراکین کا وفد تبلیغ کے لئے ایک گاؤں میں گیا۔ ویدک یونانی دوائی خانہ کی صفائی کی گئی۔ اماطۃ الاذیٰ عن الطریق پر عمل ہوتا رہا۔

کیرنگ

ایک ہندو محلہ میں آگ لگ گئی۔ ہمارے اراکین نے نہایت جانفشانی سے کام کیا جس سے بفضلہ کئی گھر بچ گئے۔ بہت سامان بھی جلنے سے بچایا گیا۔ ایک بیمار جو جنگل میں تین دن سے پڑا تھا۔ اسکو اراکین مجلس اٹھا کر لائے۔ خلافت جوبلی کے چندوں کی تحریک اور وصولی کی گئی۔ وفود کے ذریعہ تبلیغ کا التزام رہا۔ قریباً پچاسی افراد کو تبلیغ کی گئی۔ بیواؤں کی خبرگیری باقاعدگی سے کی جاتی رہی۔ اس سلسلہ میں مالی امداد بھی کی گئی۔

کٹک

سیرت النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جو نہایت ہی کامیاب رہا۔ سارا انتظام خدام الاحمدیہ نے کیا۔ اس جلسہ کی کاروائی اڑیسہ کے مشہور اخباروں نے درج کی۔ تبلیغ کے لئے غیر احمدیوں کو لٹریچر دیا جاتا ہے۔ ایک مریض کے لئے رات کے وقت Ambulance کا انتظام کر کے ہسپتال پہنچایا گیا۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی

نیروبی

اجتماعی کام باقاعدہ جاری ہے مسجد کے لئے پلاٹ بنائے گئے۔ غرباء کی مالی امداد کی جاتی رہی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے ماتحت Saving Bank جاری کیا گیا ہے اسکے علاوہ مجلس اطفال کے سرمایہ سے ان کیلئے کوآپریٹو سٹور کھولا گیا۔ جس کی اشیاء کی خرید وفروخت سب بچے ہی کرتے ہیں۔

سیکرٹری مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ

اہم ملکی حالات و واقعات

پنڈت نہرو اور مسٹر بوس کی ملاقات

جھریا سے ۱۹ اپریل کی خبر مظہر ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو یہاں پہنچے۔ دھن باد ریلوے سٹیشن پر مسٹر بوس کے بڑے بھائی نے ان کا استقبال کیا۔ اور مسٹر بوس کے بنگلہ پر لے گئے۔ چائے نوشی کے بعد دونو کھلے میدان میں قریباً پانچ گھنٹہ تک مصروف گفتگو رہے۔ جو ہندوستان کے موجودہ حالات۔ ورکنگ کمیٹی کی ساخت۔ اور مسٹر بوس و گاندھی جی کی خط وکتابت کے متعلق تھی۔ موجودہ انتشار کو دور کرنے کی تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ کانگرس کے آئندہ اجلاس میں جو ایجنڈا پیش ہوگا۔ اس کے بعض حصے بھی زیر بحث آئے۔ اب یہ امید کی جا رہی ہے۔ کہ گاندھی جی اور مسٹر بوس کے مابین کلکتہ کے اجلاس سے قبل ایک ملاقات ہوگی۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ ملاقات نہ ہو سکی۔ تو ۲۸ کو منعقد ہونے والا اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ پنڈت نہرو یہاں سے واپس الٰہ آباد چلے گئے ہیں۔ جہاں پہنچتے ہی وہ گاندھی جی کے ساتھ اس ملاقات کے سلسلہ میں نامہ وپیام کریں گے۔ مسٹر بوس بھی کل کلکتہ روانہ ہو جائیں گے۔ اور گاندھی جی کے ساتھ متوقع ملاقات کے پیش نظر اب بھی ان دونو کی باہمی خط وکتابت شائع نہیں ہوگی۔ اور اگر ملاقات کا انتظام ہو گیا۔ تو شاید یہ خط وکتابت کبھی بھی اشاعت پذیر نہ ہو سکے۔

گاندھی جی اور ریذیڈنٹ کی ملاقات

راجکوٹ سے ۲۰ اپریل کی اطلاع ہے۔ کہ گاندھی جی کا درجہ حرارت اب ۹۹ ہو گیا ہے۔ آج آپ نے ریاست کے برطانوی ریذیڈنٹ مسٹر گبسن کے ساتھ ملاقات کی۔ اور چالیس منٹ گفتگو کرتے رہے۔ اس گفتگو کی تفاصیل کا علم نہیں ہو سکا۔ تاہم یونائیٹڈ پریس کی رپورٹ یہ ہے۔ کہ گاندھی جی نے ریذیڈنٹ سے شکایت کی۔ کہ ریاست کے حکام چالبازی سے کام لیتے ہوئے معاملہ کو تعویق میں ڈال رہے ہیں۔ اور ان پر زور دیا۔ کہ وہ وائسرائے کے ساتھ خط وکتابت کریں۔ اور انہیں اس بات پر آمادہ کریں۔ کہ اس معاملہ میں مداخلت کر کے جلد از جلد اس کا تصفیہ کرا دیں۔

پہلے یہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ سردار پٹیل اور گاندھی جی کے نامزد کردہ سات ممبروں میں سے چھ کے متعلق ٹھاکر صاحب نے یہ اعتراض کر دیا ہے۔ کہ وہ ریاست کی رعایا نہیں ہے۔ چنانچہ گاندھی جی نے ان کے ریاستی باشندے ہونے کی بعض قطعی شہادتیں مہیا کر لی ہیں۔ ان میں سے تین تو پیدا ہی راجکوٹ میں ہوئے۔ دو تیس سال سے وہاں مقیم ہیں۔ اور ایک کی وہاں بھاری جائداد ہے۔ اگر ٹھاکر صاحب کا رویہ یہی رہا تو خیال کیا جاتا ہے۔ کہ گاندھی جی پھر کوئی سخت قدم اٹھائیں گے۔

جالندھر میں احراریوں کی فساد انگیزی

جالندھر میں کئی روز سے میونسپل انتخابات ہو رہے تھے۔ اور ۲۰ کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ایک احراری نمائندہ کو بھی کامیابی ہوئی جس کا احراریوں نے جلوس نکالا۔ اپنے امیدوار کی کامیابی کی خوشی میں حامیان مسلم لیگ نے بھی ایک جلوس نکالا تھا۔ دونو جلوس لال بازار میں پہنچ کر اکٹھے ہو گئے۔ اور دونو نے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ اس کشمکش میں مخالفانہ جذبات بھڑک اٹھے۔ اور ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگائے جانے لگے۔ اور ہوتے ہوتے باقاعدہ تصادم ہو گیا جس میں لاٹھیاں اور سوڈا واٹر کی بوتلیں بکثرت استعمال کی گئیں۔ جس سے آٹھ اشخاص زخمی ہوئے بعض دکانیں بھی لوٹ لی گئیں۔ اور باقی بازار فوراً بند ہو گئے۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ اور لاٹھی چارج کر کے دونو جلوس منتشر کر دیئے۔ لیکن پھر بھی لوگ چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بازاروں میں گھومتے اور ایک دوسرے کے خلاف مخالفانہ نعرے لگاتے رہے۔ معززین شہر بھی بازاروں میں پھر کر لوگوں کو پرامن رہنے کی تلقین کرتے رہے۔

پنجاب اسمبلی کی ۲۰ اپریل کی کارروائی

آج اسمبلی میں بعض معمولی سوالات کے بعد وزیر اعظم نے کہا۔ کہ ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر چودہ روز سے قبل بحث کی قانون اجازت نہیں دیتا۔ لیکن اگر اپوزیشن چاہے۔ اور جیسا کہ میں سن رہا ہوں۔ اس کا ارادہ بھی ہے۔ تو وہ وزارت کے خلاف ابھی عدم اعتماد کی تحریک پیش کر کے اسے زیر بحث لا سکتی ہے۔ اس کے جواب میں لیڈر اپوزیشن نے کہا۔ کہ ہم نے ابھی اس قسم کی تحریک پیش کرنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ ایسی افواہیں وزارت پارٹی کی طرف سے ہی پھیلائی جاتی ہیں۔ اور پھر پارلیمنٹری سکرٹری رات کے دو دو بجے تک لوگوں کے مکانوں پر پھر پھر کر ان کو وفاداری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں جب ہم میں طاقت ہوگی۔ ہم وزارت کے خلاف ضرور ایسی تحریک پیش کریں گے

آج ایک مسلمان ممبر کو ایک بل پیش کرنے کی اجازت دی گئی۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم کی طباعت اور فروخت صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص کر دی جائے۔ اور اس کی خلاف ورزی کرنے والے کے لئے ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا ایک سال قید کی سزا مقرر کی جائے۔ کیونکہ غیر مسلم قرآن کریم کا مناسب احترام نہیں کرتے جس سے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس لگتی ہے۔ ایک اور ممبر نے ایک ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ جو زمین کم سے کم گذارہ کے لئے ہی کفایت کر سکے۔ اور اس کا مالک خود کاشت بھی کرتا ہو۔ وہ ناقابل انتقال قرار دی جائے۔ اور اس پر کسی قسم کا مالیہ یا کرایہ بھی نہ لیا جائے۔ اس تحریک پر بحث ہو رہی تھی۔ کہ اپوزیشن کی طرف سے اسے بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا۔ کہ یہ معاملہ اہم ہے اور اس پر ابھی بحث ہونی چاہیئے۔ دیوان چمن لال بحث کو ختم کرانے پر مصر تھے۔ کہ سر چھوٹو رام صاحب نے کہا کہ آپ بحث کو خراب کر رہے ہیں۔ دیوان صاحب نے یہی الزام وزارت پارٹی پر لگایا۔ اس پر وزارت پارٹی کے ایک ممبر نے دیوان صاحب کو مخاطب کر کے کہا کہ بکومت اور چیلنج کیا۔ کہ باہر نکلو تو تمہیں مزا چکھائیں۔ اس پر اپوزیشن کی طرف سے شٹ اپ شٹ اپ کے آوازے کسے جانے لگے۔ ایک دوسرے کے خلاف سخت کلامی کی جانے لگی۔ اور سخت گڑبڑ پیدا ہو گئی۔ ابھی وقت ختم ہونے میں دو منٹ باقی تھے۔ کہ صاحب صدر نے اجلاس برخواست کر دیا۔

اس واقعہ کے متعلق وزیر اعظم نے پریس کو ایک بیان دیا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ مجھے اس سخت کلامی پر سخت افسوس ہے۔ جو بعض ممبروں میں ہوئی۔ لیکن ایسے واقعہ کی مذمت کے سوا کوئی شخص اور کچھ نہیں کر سکتا۔ مجھے توقع ہے کہ وزارت پارٹی آئندہ اس قسم کی حرکت نہ کرے گی۔ اور میں ایسے غیر مہذب اور ناشائستہ واقعات کی ہمیشہ مذمت کرونگا خواہ وہ کسی کی طرف سے کیوں نہ ہو۔

وزیر اعظم بنگال کی تقریر کے متعلق تحریک التواء

۲۰ اپریل کو بنگال اسمبلی میں ایک کانگرسی ممبر نے ایک تحریک التوا پیش کی۔ جس کا مقصد یہ تھا۔ کہ وزیر اعظم کی اس تقریر کے خلاف احتجاج کیا جا سکے۔ جو انہوں نے مسلم لیگ کانفرنس میں کی تھی۔ محرک نے اس تقریر کو "پاگلانہ" کہا۔ وزیر اعظم نے سپیکر سے درخواست کی۔ کہ اس لفظ کو واپس لینے کا حکم دیا جائے۔ لیکن محرک نے کہا۔ کہ میں ہاؤس سے

وصیت نمبر ۵۳۵۸

منکہ محمد انور حسین ولد چوہدری حسین بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ وکالت عمر تقریباً ۲۱ سال ساکن چمیاری ڈاک خانہ خاص ضلع امرتسر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹ ۴/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ (۱) موضع چمیاری میں دو صد گھماؤں کے قریب زمین ہے جس کی قیمت اندازاً پچاس ہزار ہے۔ اور دو مکان اور چھ دوکانیں ہیں۔ جن کی قیمت اندازاً سات ہزار ہوگی۔ (۲) راہوں دبھاڑ لیہ خورد ضلع جالندھر میں تقریباً ڈیڑھ صد گھماؤں کے قریب زمین ہوگی۔ جس کی قیمت اندازاً چالیس ہزار ہوگی۔ اور ایک مکان پختہ جس کی قیمت اندازاً پانچ ہزار ہوگی (۳) چک ۲۳۹ تحصیل جڑانوالہ میں سوا دو مربعہ ہیں جنکی قیمت اندازاً بیس ہزار ہوگی۔ ایک مکان ہے جس کی قیمت اندازاً پانچصد روپیہ ہوگی۔ (۴) چک ۵۰۱ ضلع منٹگمری میں نصف مربعہ زمین ہے جسکی قیمت ساڑھے تین ہزار ہے۔ اس جائیداد کی قیمت اندازاً ۱۲۶۰۰۰/- کے قریب ہے۔ لیکن میرا گزارہ فی الحال صرف اس جائیداد پر ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت میں کردوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد محمد انور حسین بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

گواہ شد غلام مصطفےٰ انسول ہسپتال امرتسر۔

گواہ شد محمد شریف وکیل منٹگمری۔ چمیاری ۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں:- عزیزی سید خواجہ علی نے ایک طاقت کی دوائی کا اعلان کیا ہوا ہے جس کا نام عزیزنے ریسٹورین رکھا ہے۔ یہ ایک پورانا تجربہ شدہ نسخہ ہے جسکو صدہا نہیں ہزاروں مریضوں پر آزمایا جاچکا ہے۔ اور فی الواقعہ قوت بدن کے حاصل کرنے کیلئے اور کھوئی ہوئی طاقتوں کو بحال کرنیکے واسطے ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ اور بے ضرر ہے۔ اس کے اجزا قیمتی ہیں۔ محمد اسمٰعیل مفتی محمد صادق قادیان " قیمت فی شیشی ۲ دو روپیہ علاوہ محصول۔

پتہ:- سید خواجہ علی شاہ۔ قادیان پنجاب

اطلاعنامہ بابت تاریخ مقررہ برائے تصفیہ اشتہار نیلام

(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت جناب سوڈھی درگا پرشاد صاحب سب جج بہادر بٹالہ

مقدمہ نمبر ۲۰ بابت ۱۹ء

سورداس کھتری بٹالہ بنام علی گوہر متوفی ڈگریدار

بنام غلام محمد ومحمد شفیع۔ قائم علی۔ احمد علی برکت علی نابالغان پسران علی گوہر متوفی بولایت مسماۃ طالع بی بی والدہ خود اقوام جٹ سکنہ شام پور تحصیل بٹالہ

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں ڈگریدار نے واسطے نیلام مکان کے درخواست گزرانی ہے۔ لہٰذا تم کو بذریعہ تحریر ہذا اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ تاریخ ۲۴ ۴/۳۹ واسطے طے کرنے شرائط اشتہار نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ ۱۸ ۴/۳۹ بثبت میرے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ اندر سنگھ ولد پیرو ذات سائیں سکنہ اودھو پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ٹانڈہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۹ ۶/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۳ ۴/۳۹

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ دلیپا سنگھ ولد بیا سنگھ ذات کمبوہ سکنہ چک ۲۰/۲۸ تحصیل وضلع شیخوپورہ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام شیخوپورہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۲۰ ۵/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور پر سائل کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ ۲/۳۹

(دستخط) جناب چوہدری مہر چند صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع شیخوپورہ

(مہر بورڈ)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خودبخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہنکر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲/) نوٹ:- فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

قرآن مجید مترجم مع مکمل تفسیری نوٹ جس کی احباب کو بیحد ضرورت تھی چھپ گیا ہے۔ جس کا اردو ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ اور بطرز یسرنا القرآن ہے۔ اور حاشیہ پر مکمل تفسیری نوٹ ہیں منظور کردہ نظارت تالیف وتصنیف قادیان ہے۔ کاغذ امپوری مجلد اور سنہری ٹھپہ قیمت دو روپے کاغذ سرخ یا زرد مجلد اور سنہری ٹھپہ قیمت ۲/۸ بڑھیا اور اعلیٰ کاغذ جلد مراکو اور سنہری ٹھپہ تین روپے اور خالص چمڑے کی جلد اور سنہری ٹھپہ تین روپے آٹھ آنہ (نوٹ) تین روپے اور ساڑھے تین روپے والے قرآن مجید پر ا/ فی روپیہ کمیشن سیرۃ المہدی از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے قیمت ۱۲/ فتاوے احمدیہ حضرت مسیح موعود قیمت ۱۲/ سیرت النبی مجلد قیمت اصلی ۲/ تینوں کتابوں کے اکٹھے خریدار سے بجائے للعہ صرف ۱۲/ یعنی آدھی قیمت لی جائے گی۔ انقلاب حقیقی از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۱۲/ مترجم وتفسیری پارہ صحیح بخاری ۲/ فی پارہ ۱۲/ دلائل حائل شریف مترجم ترجمہ مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب قیمت اصلی لله لیکن مبلغ ۱۲/ کی اردو کتب لینے والے کو مبلغ ۱۲/ میں دی جائے گی احمدیہ پاکٹ بک نیا ایڈیشن ۱۲/ انگلش لٹریچر از قمر پادرز شمار ۱۲/ رعائتی ۱۲/ سلسلہ کتب اسلام کی ہر پانچ حصہ جنکو نظارت تالیف وتصنیف نے منظور فرمایا ہے۔ قیمت مجلد ۱۲/ محمد عنایت اللہ تاجر کتب بازار ریتی چھلہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ہمبرگ ۲۰ اپریل۔ حکومت نے ایک مسودہ پیش کیا ہے جس کی رو سے فوجی ملازمت کی میعاد میں ۱۸ماہ سے ۲ سال تک کی توسیع کردی گئی ہے۔ یہ اقدام اس لئے عمل میں لایا گیا ہے۔ کہ سرحدوں کی مستقل حفاظت کے لئے تربیت یافتہ فوج کی کافی تعداد کا انتظام کیا جا سکے۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ آج پارلیمنٹ میں مسٹر چیمبرلین نے اپوزیشن کے ایک لیڈر کے سوال کے جواب میں کہا کہ انٹرنیشنل صورت حالات کے متعلق میں عنقریب ایک اہم اعلان جاری کرنے والا ہوں۔

بمبئی ۲۰ اپریل۔ ایک پبلک جلسہ میں مسٹر ستیہ مورتی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ کانگرس بنگال اور پنجاب کی وزارتوں پر قبضہ کرلے دنیا کا یہ لازمی قانون ہے۔ کہ حکومت اکثریت کے ہاتھ میں ہو۔ اور آج ہماری اکثریت ہے۔ اس لئے ہم حکومت کریں گے۔ گاندھی جی نے ہندوستان کو دنیا کے پانچ براعظموں کے نقشہ پر نمایاں کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ مسٹر چیمبرلین نے ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا کہ عنقریب سپلائی کے انتظام کے لئے ایک نیا وزیر مقرر کیا جائیگا جس کا کام فوجوں کو جنگ کا ساز و سامان مہیا کرنا اور جنگ کے پیش نظر خام مال کے ذخیرے قائم رکھنا ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ رسل و رسائل کے موجودہ وزیر ڈاکٹر برگس کو سپلائی کا وزیر بنایا جائیگا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جبری بھرتی کے لئے بھی ایک علیحدہ وزیر مقرر کیا جائیگا۔ ماکولات کا تمام انتظام گورنمنٹ کے ہاتھ میں چلا جائیگا۔ اور صرف رجسٹرڈ دوکاندار ہی انہیں فروخت کر سکیں گے۔ اور کوئی شخص ضرورت سے زیادہ خرید نہیں سکیگا۔

لاہور ۲۰ اپریل۔ پنجاب اسمبلی میں سارجنٹ ایٹ آرمز بل پاس تو کردیا گیا ہے۔ مگر گورنمنٹ اس وقت تک اس کے مطابق نہ افسر مقرر کریگی اور نہ اس کے اسسٹنٹ جب تک ہاؤس میں پھر بدامنی نہ ہو۔

لاہور ۲۰ اپریل۔ ریاست بہاولپور میں نمائندہ اسمبلی کے قیام اور سیلف گورنمنٹ کے مطالبہ کے جواب میں حکام نے ۱۲ سرکردہ مسلمان لیڈروں کو گرفتار کرلیا ہے۔

دہلی ۱۹ اپریل۔ ایک ممبر نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ چونکہ سی پی کی وزارت کے خلاف عام طور پر اور اس کے رکن مسٹر ڈی۔ پی۔ مصرا وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ پر خاص طور پر پبلک میں شبہات اور بے اعتمادی کا احساس پھیلا ہوا ہے۔ اس لئے انہیں معطل کر دیا جائے۔

لنڈن ۱۹ اپریل۔ آج ہاؤس آف کامنز میں لارڈ ہیلی فیکس وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم اس امر کا ارادہ نہیں رکھتے کہ کسی ملک کی آزادی کو خطرہ میں ڈالنے کی کوشش کریں۔ برطانوی گورنمنٹ مزید جبر کو روکنے کے لئے جو کوشش کر رہی ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اپنی پالیسی کو بدل دے گی۔

شولاپور ۱۹ اپریل۔ ریاست کے اندر داخل ہونے والی تمام سڑکوں اور راستوں پر پولیس تعینات کر دی گئی ہے جو کسی کو بھی شہر میں داخل نہیں ہونے دیتی۔

صوفیہ ۲۰ اپریل۔ بلگیرین پارلیمنٹ کی ایک غیر ملکی کمیٹی میں وزیر اعظم نے کہا کہ جنگ کی صورت میں بلگیریا مکمل طور پر غیر جانبدار رہیگا۔ انہوں نے کسی حکومت سے کوئی خفیہ معاہدہ نہیں کیا۔ اور آئندہ بھی پارلیمنٹ کی رائے لئے بغیر وہ ایسا نہیں کرے گی۔ بلگیریا نے اپنے مطالبات رومانیہ اور یونان کی حکومتوں کے سامنے پیش کر دئیے ہیں۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ آج تین آبدوز آٹھ جنگی جہاز اور ۲۳ مسلح کشتیاں جبرالٹر کی طرف روانہ ہوگئیں۔ مزید جہاز بھی عنقریب مالٹا اور جبرالٹر بھیجے جا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ ڈاکٹر شاخت سابق پریذیڈنٹ ریشس بنک جرمنی آج کل دہلی میں ہیں۔ آپ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ کسی نمائندہ اخبار کو ملنے کے لئے تیار نہیں۔

نیویارک ۱۸ اپریل۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی جنوبی ریاست میں جو طوفان باد و باران آیا تھا اس سے تقریباً ۴۴ اشخاص ہلاک اور ۱۷۰ مجروح ہوئے اور ہزاروں ایکڑ رقبہ سیلاب کی نذر ہو گیا۔ مصیبت زدہ اشخاص کے لئے امدادی مہم جاری ہے۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ البانیہ پر اطالوی قبضہ کے بعد یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہو گیا ہے۔ کہ اطالیہ بحیرہ روم پر قبضہ کرنے کی فکر میں ہے۔ تا کہ بحیرہ روم کی شاہراہ پر قبضہ کر کے برطانیہ کے لئے اپنے مشرقی مقبوضات کی حفاظت دشوار کر دے۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ جرمنی کے جنگی بیڑے کی ہسپانوی ساحل کے نزدیک مشقی جنگ بھی اسی خطرے کا پیش خیمہ ہے۔ ان خطرات کے پیش نظر انگلستان کی تجارتی کمپنیوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ بحری راستہ تبدیل کرلیں اور نہر سویز کے رستہ سے جانے کی بجائے افریقہ کے جنوب سے ہوتے ہوئے ہندوستان پہنچا کریں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ تبدیلی انگلستان سے ہندوستان جانے والے جہازوں کے لئے نہیں۔ بلکہ ہندوستان سے امریکہ جانے والے جہازوں کے لئے کی گئی ہے۔

برلن ۱۸ اپریل۔ حکومت کی طرف سے ہٹلر کے یوم پیدائش کو شام کے ۷ بجے سے ۸ بجے تک برلن ہوائی جہازوں کی پرواز کی ممانعت کر دی ہے۔

روما ۱۸ اپریل۔ کل پوپ نے ایک تقریر میں ہسپانوی باغیوں کو بہادر اور شریف کا خطاب دیا اور ان کے لیڈروں کو عیسائیت کی خاطر اشتراکیت اور کفر و الحاد کی قوتوں پر فتح حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور اپیل کی۔ کہ وہ ملک کا دوبارہ انتظام کرتے ہوئے رحم و انصاف کو مدنظر رکھیں۔ کیونکہ جمہوری نظام پر ڈیکٹیٹر اسے گمراہی کی طرف جا رہے ہیں۔

شکاگو ۱۹ اپریل۔ چیکوسلواکیہ کی آزادی بحال کرنے کے لئے جو بین الاقوامی تحریک شروع ہوئی ہے۔ ڈاکٹر بینز سابق صدر چیکوسلواکیہ نے اس تحریک کی رہنمائی کرنا منظور کرلیا ہے۔ اس تحریک کا مرکز امریکہ ہی ہے۔

لاہور ۲۰ اپریل۔ آج دو آدمیوں کے سرکردہ سوشلسٹ کارکن ماسٹر موتا سنگھ کی اپیل کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ جنہیں ۱۹۳۷ء میں لاہور چھاؤنی کے مجوزہ مذبح کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں ایک باغیانہ تقریر کرنے کی پاداش میں تین سال قید کی سزا دی گئی تھی۔ مسٹر جسٹس بخشی ٹیک چند نے جرم کو بحال رکھا۔ مگر سزا جتنی بھگت چکے تھے کافی سمجھی۔

لکھنؤ ۱۹ اپریل۔ صوبہ کی فرقہ وارانہ صورت حالات گورنمنٹ کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ کل کیبنٹ اور یوپی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کی میٹنگ میں اس سوال کو زیر بحث لایا گیا۔ مسلم لیگ کی پالیسی پر شدید نکتہ چینیاں کی گئیں۔ بہت سی تجاویز پر غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ سوال کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں مقرر کی جائیں۔

کولمبو ۲۰ اپریل۔ سیلون میں ہندوستانیوں کو معاش سے بالکل محروم کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل چھ ہزار ہندوستانیوں کو جو روزانہ اجرت پر کام کرتے تھے برخاست کر دیا گیا تھا۔ اب چیف سیکرٹری کی طرف سے ایک اور سرکلر جاری کیا گیا ہے۔ کہ کسی ہندوستانی کو ماہوار تنخواہ پر ملازم نہ رکھا جائے۔ تمام محکموں کے افسران اعلیٰ کو خاص طور پر یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اس حکم پر سختی سے عمل کریں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی